

جُدائی

اندھیرا رات کی کوئی میں
دھوپ بھر دن کی وادی میں
چپکے چپکے رو رہی ہوں میں
میرے جان کی جدائی میں

صبح میں جلتی آفتاب تھی تو
رات میں چمکتی مہتاب تھی تو
میری دل کی، میری من کی
میرا بدن کو بھی شمع تھے تو

گرمی میں اٹھتی یودے تھی تو
یودے میں مسکراتی شبیم تھی تو
اُس ہوا میں، اُس ہوا میں
اُس فترق میں بھری خوشبو تھی تو

یہ دنیا کی چمن تھی تو
یہ عالم کی باغ تھی تو
اس برسات میں اس بہار میں
اس خزان میں بھی کھلی پھول تو

میری پیلس بچھاتی پانی تھی تو
میری دل سینچتی مینہ بھی تھی تو
میری مائوں میں میری گوش میں
میری دن میں بھری میٹھی تھی تو

مجھے لہلہاتی پہوا تھی تو
مجھے سرائی لہر تھی تو
اس رات میں اس اندھیرا میں
اس دن میں بھی آئی لوری تو

تو میری دل کا کیر میں بند تھی
تو میری عشق کی کھولے کی چڑیا تھی
اس رات صبحے اکیلے پہو کر جانے کو
کون اشارہ دیا میری ماں بچو کو

میری مسکان میں عید منایا تو
میری آنسو میں قبر بنایا تو
اب میری اشک پونپنے کو
صاف سفید کپڑا پہنتی ہے تو

یہ اگر بتی کی خوشبو کو بھی
ہار کرئی ہے تیری خوشبو
میری **بھتی** اشک کو بھی
ہار کرئی ہے عشق تیری

خاموش ہے یہ دنیا آج
خاموش ہے یہ گھر اب
تیری خاموش جہان میں
کانٹا موق پہنٹی ہے صبح کو

لیتے ہے مجھے کندھے پر

جاتے ہے وہ مقابر سے

اٹھتے ہے خاموش فریادیں

بہتی ہے کڑھی دریائیں

دل جلتی ہے مجھے

من راکھ پہرجاتی ہے مجھے

میرے دل کی جان بھی

جاہ کسی ہے اسکی ساتھ

اب میں اکیلی ہوں یہاں

آج میں تنہا ہوں یہاں

اس اکیلی اس تنہا میں

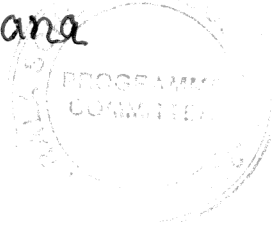
رو رہی ہوں تری جدائی میں

اندھیرا بڑھ گئی ہے واٹ میں

کالا گھبری گئی ہے من میں

اس سیاہ میں اجلا ہو گئے

دیا ہی بجو گئی ہے دل کی



جا کئی ہے میری امن
جا کئی ہے میری جان
میری عاشقی میری روشنی
میری مسکان بھی جا کئی ہے

اے لوگو، بند کرنے کے پیلے
مٹھی ڈالنے کے پیلے
رکھو میری انعام سینے پر
مرثیہ لکھ کئی یہ دل بھی!
